

آیاتھا ۳۰

(۶۷) سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷)

رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں

سورة الملك مکہ میں نازل ہوئی

اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بارکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيرٌ ۱ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

والا ہے۔ جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۲ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُوْرُ ۳ الَّذِي

کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے۔ اور وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ اللہ

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طَبَاقًا ۴ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے۔ رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں تم کوئی

مِنْ تَفٰوُتٍ ۵ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ ۶ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۷

فرق نہیں پاؤ گے۔ پھر آپ نگاہ کو لوٹائیے، کیا آپ کوئی دراڑ دیکھتے ہو؟

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ ۸ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

پھر آپ نگاہ کو سہ بارہ کیجیے، بار بار نگاہ آپ کی طرف واپس لوٹ آئے گی

خَاسِرًا ۹ وَهُوَ حَسِيْرٌ ۱۰ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ہم نے ہی آسمان دنیا کو مزین کیا

بِمَصٰبِيْحٍ ۱۱ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا ۱۲ لِلشَّيْطٰنِ ۱۳ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

چراغوں سے اور ہم نے ان چراغوں کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا اور ہم نے شیاطین کے لیے

عَذَابَ السَّعِيْرِ ۱۴ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا جہنم کا

جَهَنَّمَ ۱۵ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۱۶ اِذَا الْاُنْقٰوٰ فِيْهَا سَمِعُوْا

عذاب ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، تو جہنم

لَهَا شَهِيْقًا ۱۷ وَهِيَ تَفُوْرٌ ۱۸ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۱۹

کا شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ وہ غصہ کی وجہ سے پھٹ جائے۔

كُلَّمَا أُنْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

جب کبھی اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی، تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا

نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرُهُ فَكَذَّبْنَا

نہیں آیا؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں! یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔ تو ہم نے جھٹلایا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّا أَنْتُمْ إِلَّا

اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا۔ تم تو بڑی گمراہی میں

فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ

پڑے ہو۔ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ

تو ہم دوزخیوں میں شامل نہ ہوتے۔ پھر وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے۔

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

پھر دوزخیوں پر لعنت ہو۔ جو اپنے رب سے بے دیکھے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسْرُوا

ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔ اور تم بات

قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

چپکے سے کہو یا زور سے کہو۔ بے شک اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ

کیا وہ نہیں جانتا جس نے (اس کو) پیدا کیا؟ اور وہ بھید جاننے والا، باخبر ہے۔ وہی

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنایا، پھر تم اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ ءَأَمِنْتُمْ مِّنْ

اور اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ۔ اور اسی کی طرف زندہ ہو کر اٹھنا ہے۔ کیا تم امن میں ہو اس سے جو

فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝

آسمان میں ہے کہ وہ زمین میں تمہیں دھنسا دے، پھر وہ اچانک حرکت کرنے لگے؟

أَمْ أَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

یا تم آسمان والے سے امن میں ہو اس سے کہ وہ تم پر طوفان بھیج دے

حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

پتھر کا؟ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔ یقیناً اُن

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر میرا انکار کیسا تھا؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ طَهَتْ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمَسِّكُهُنَّ

پرندوں کی طرف اپنے اوپر، جو پر پھیلائے ہوتے ہیں اور پر کبھی سکیڑتے ہیں۔ اُن کو کوئی سوائے رَحْمٰن

اِلَّا الرَّحْمَنُ ۚ اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هَذَا

کے تھام نہیں رہا۔ بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھ رہا ہے۔ بھلا ایسا کون ہے

الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ۚ

جو تمہارا لشکر بنے، جو تمہاری نصرت کرے رَحْمٰن کے سوا؟

اِنْ الْكَافِرُونَ اِلَّا فِيْ غُرُورٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هَذَا الَّذِي

کافر تو صرف دھوکے میں ہیں۔ بھلا ایسا کون ہے جو

يَزْنُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَّجُّوا فِيْ عُتُوٍّ

تمہیں روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے؟ بلکہ یہ شرارت اور بدکنے پر اڑے

وَنُفُورٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُّكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ اَهْدٰی

ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص چلے اونڈھا اپنے منہ کے بل وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ

یا وہ آدمی جو سیدھے راستہ پر سیدھا چلے؟ آپ فرما دیجیے

هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَّكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

کہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

وَالْاَفْئِدَةَ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ

بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہی اللہ ہے جس نے

ذَرَاكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُولُوْنَ

تمہیں پھیلا دیا زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ

یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۶۸﴾

کہ علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

پھر جب کفار وعدہ کو قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے

وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ﴿۶۹﴾ قُلْ

اور کہا جائے گا کہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم مانگا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

کہ تم ہی بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور اُن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے

فَمَنْ يُجْزِي الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ ﴿۷۰﴾ قُلْ هُوَ

تو کافروں کو کون دردناک عذاب سے بچائے گا؟ آپ فرما دیجیے کہ وہی

الرَّحْمَنُ أَمَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ

رحمن ہے، اسی پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا۔ پھر جلد ہی

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۷۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہاری کیا رائے ہے کہ اگر

مَأْوُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿۷۲﴾

تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون تمہارے پاس ستھرا پانی لائے گا؟

﴿۶۸﴾ سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲) رُوْعَاهَا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ القلم مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

ن۔ قلم کی قسم اور اس کی قسم جس کو فرشتے لکھ رہے ہیں۔ آپ کے رب کی نعمت کی وجہ سے آپ

بِجَنُّونَ ﴿۲﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْراً غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿۳﴾

مجنون نہیں ہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿۴﴾ فَسْتَبْصِرُ وَ يُبْصَرُونَ ﴿۵﴾

اور یقیناً آپ عظیم اخلاق پر ہو۔ پھر جلد ہی آپ بھی دیکھ لو گے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِأَيْكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

کہ تم میں سے کون کج رہا ہے۔ یقیناً تیرا رب اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطْع

سے بھٹک گیا ہے۔ اور خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اس لیے آپ جھٹلانے والوں

الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾ وَذُّوا لَوْ تَذَهْنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾

کی اطاعت نہ کیجیے۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ اگر آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں گے۔

وَلَا تُطْع كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَشَآءٍ بِمِمْيٍ ﴿١١﴾

اور آپ کہنا نہ مانئے ہر قسم کھانے والے، ذلیل، طعنہ دینے والے، چغلی کو لے کر چلنے والے،

مَتَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَتِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتِلَّ بَعْدَ ذَلِكَ

خیر سے روکنے والے، حد سے آگے بڑھنے والے، گناہ گار، سرکش کا، اس کے بعد وہ بے اصل

زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ اِنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ

بھی ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔ جب اس کے سامنے ہماری آیتیں تلاوت

اِيتُنَا قَالَ اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ سَنَسِيْمُهُ

کی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اس کی ناک کو

عَلَى الْخُرُطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا اَصْحَبَ الْجَنَّةِ ۚ

داغیں گے۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا۔

اِذْ اَقْسَمُوا لِيَصْرُمْنَهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَشْنُونَ ﴿١٨﴾

جب انہوں نے قسمیں کھائی تھیں کہ اس باغ کے پھل صبح ضرور توڑ لیں گے۔ اور وہ ان شاء اللہ نہیں کہتے تھے۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَآبِسُونَ ﴿١٩﴾

پھر اُن پر تیرے رب کی طرف سے ایک بلانے چکر لگایا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

پھر وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح بن گیا۔ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو صبح کے وقت پکارنے لگے۔

اِنْ اَعْدُوا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ طَرِمٰیْنَ ﴿٢٢﴾

کہ چلو اپنے کھیت پر اگر تمہیں کھیتی کاٹنا ہے۔

فَاَنْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَا يَدْخُلَهَا

پھر وہ چلے اور وہ چپکے چپکے ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے۔ کہ آج تم پر کوئی فقیر

الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿٢٢﴾ وَغَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدَرَيْنِ ﴿٢١﴾ باغ میں داخل نہ ہونے پائے۔ اور وہ کھیتی سے روکنے پر قادر بن کر صبح کے وقت چلے۔	فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٣﴾ بَلْ نَحْنُ پھر جب انہوں نے وہ باغ دیکھا، تو کہنے لگے کہ ہم تو راستہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ ہم تو
مَحْرُومُونَ ﴿٢٤﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ محروم ہو گئے۔ اُن میں سے معتدل شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم	لَوْلَا تَسْبِحُونَ ﴿٢٨﴾ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾ تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ بولے کہ ہمارا رب پاک ہے، یقیناً ہم ہی قصوروار ہیں۔
فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَوْمُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا پھر اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ملامت کرنے لگے۔ وہ کہنے لگے	يُؤِيلِنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ عَلَىٰ رَبِّنَا أَنْ يَبْدِلَنَا ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی سرکش تھے۔ امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر
خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَلِكَ بدلہ میں دے دے، ہم اپنے رب کی طرف راغب ہیں۔ اسی طرح	الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا عذاب آتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے۔ کاش کہ وہ
يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٍ جانتے۔ یقیناً متقیوں کے لیے اُن کے رب کے پاس جنات	النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾ نعیم ہے۔ کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کی طرح بنا دیں گے؟
مَا لَكُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کتاب ہے جس میں	تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ تم پڑھتے ہو؟ کہ تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو تم پسند کرو گے؟ کیا ہم سے
إِيمَانٌ عَلَيْنَا بِالْغَةِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ لَكُمْ تم نے قسمیں لی ہیں جو قیامت کے دن تک چلیں گی؟ کہ تمہیں	

لَبَا تَحْكُمُونَ ﴿۳۹﴾ سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿۴۰﴾

ضرور ملے گا جس کا تم حکم دو گے۔ آپ اُن سے سوال کیجیے کہ تم میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۖ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا

یا اُن کے شرکاء ہیں؟ تو انہیں چاہئے کہ اپنے شرکاء کو لائیں اگر وہ

صَدِيقِينَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور سجدہ

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

کے لیے بلایا جائے گا، تو وہ (سجدہ کرنے کی) طاقت نہیں رکھ سکیں گے۔ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی،

تَرَهُمْهُمْ ذَلَّةٌ ۚ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ حالانکہ اس سے پہلے انہیں سجدہ کے لیے بلایا جاتا تھا

وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِي وَمَنْ يُكَدِّبُ ۚ بِهَذَا الْحَدِيثِ ۚ

جب کہ (صحیح و) سالم تھے۔ اس لیے آپ مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دیجیے جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾ وَأُمْلِي

عنقریب ہم انہیں ڈھیل دیں گے اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہیں چلے گا۔ اور میں انہیں

لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۴۵﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا

ڈھیل دوں گا۔ میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ اُن سے بدلہ کا سوال کرتے ہیں،

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّتَقَلُّونَ ﴿۴۶﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

پھر وہ تاوان کی وجہ سے بوجھل ہو رہے ہیں؟ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُوبُونَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

کہ پھر وہ لکھ لاتے ہیں؟ پھر اپنے رب کے حکم کی استغفار کے ساتھ راہ دیکھتے رہئے اور آپ مچھلی والے

كَصَاحِبِ الْحُوتِ ۚ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۴۸﴾

پنمبر کی طرح نہ ہوں، جب کہ انہوں نے پکارا اس حال میں کہ وہ غصہ سے پُر تھے۔

لَوْلَا أَنْ تَذَرَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَنُبَذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ

اگر انہیں اپنے رب کی نعمت نے سہارا نہ دیا ہوتا، تو وہ پھینک دیے جاتے چٹیل میدان میں اور

مَذْمُومٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۵۰﴾

وہ بد حال ہوتے۔ پھر اُن کو اُن کے رب نے منتخب کر لیا، پھر اُن کو صلحاء میں سے بنا دیا۔

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

اور یہ کافر تو قریب تھے کہ آپ کو پھسلا دیتے اپنی نگاہوں کے ذریعہ

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

جب وہ ذکر سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے۔

آيَاتُهَا ۵۲ (۶۹) سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۷۸) رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ الحاقۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾

سچ مچ آنے والی۔ کیا ہے سچ مچ آنے والی؟ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ

قوم ثمود اور قوم عاد نے کھڑکھڑانے والی کو جھٹلایا۔ پھر قوم ثمود،

فَاهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَأَمَّا عَادُ فَاهْلِكُوا بِرِيحٍ

تو وہ ہلاک کی گئی زور کی آواز سے۔ اور قوم عاد، تو وہ ہلاک کی گئی ٹھنڈی طوفانی

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَتَحْنِينَةٍ

ہوا سے جو حد سے زیادہ تھی۔ جس کو اللہ نے اُن پر مسخر کیا سات رات اور آٹھ

أَيَّامٍ ۖ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۖ كَأَنَّهُمْ

دن تک لگاتار، پھر آپ اس میں اس قوم کو دیکھو گے پچھاڑا ہوا، گویا کہ وہ

أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ

اکھڑے ہوئے کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں۔ پھر کیا آپ اُن میں سے کسی کو بچا ہوا

مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُتْ

دیکھ رہے ہو؟ اور فرعون اور جو اُن سے پہلے تھے وہ اور الٹ دی جانے والی بستیاں گناہ

بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخَذَةً

لے کر آئے۔ پھر انہوں نے اپنے رب کے پیغمبر کی نافرمانی کی، پھر اس نے اُن کو سختی سے

رَابِيَةً ۱۰ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝

پکڑ لیا۔ یقیناً جب پانی طغیانی میں آیا، تو ہم نے ہی تمہیں کشتی میں سوار کیا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۝

تاکہ ہم اسے تمہارے لیے یادگار بنائیں اور اسے یاد رکھنے والے کان یاد رکھیں۔

فَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک ہی مرتبہ۔ اور زمین

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝

اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے اور کوٹے جائیں ایک ہی چوٹ سے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ

تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا، پھر وہ

يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلِكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۝ وَيَحْمِلُ

اس دن بالکل بودا ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔ اور تیرے

عَرْشُ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثِيَّةٌ ۝ يَوْمَئِذٍ

رب کا عرش اس دن اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اس دن

تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ

تمہاری پیشی ہوگی، تمہارا کوئی مخفی راز مخفی نہیں رہ سکے گا۔ تو جس کو اس کا نامہ اعمال اس کے

كِتَابُهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَيَقُولُ هَٰؤُلَاءِ أَقْرَأُوا كِتَابِيهِ ۝

دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کہ لو! میرے اس نامہ اعمال کو پڑھو!

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيهِ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ

بے شک میں یہ عقیدہ رکھتا تھا کہ مجھے میرا حساب ملنے والا ہے۔ پھر وہ خوشگوار زندگی

رَاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝

میں ہوگا۔ اونچی جنت میں ہوگا۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا ۝ بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

(کہا جائے گا) تمہیں مبارک ہو، کھاؤ اور پیو ان اعمال کی وجہ سے جو تم نے پچھلے دنوں میں

الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابُهُ بِشِمَالِهِ ۝

پہلے کیے۔ اور جس کو اس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا،

فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهٗ ۝ وَلَمْ آدِرْ

وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا نامہ اعمال نہ ملتا۔ اور میں نہ جانتا کہ

مَا حِسَابِيَهٗ ۝ يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَهٗ ۝

میرا حساب کیا ہے؟ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی۔

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهٗ ۝ هَلْكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهٗ ۝

میرا مال میرے کچھ بھی کام نہیں آیا۔ میری سلطنت بھی مجھ سے چلی گئی۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ

(کہا جائے گا کہ) اس کو پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اس کو دوزخ میں داخل کرو۔ پھر

فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝

ایسی زنجیر میں جکڑو، جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحْضُرْ

اس لیے کہ یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا

عَلَىٰ طَعَامِ الْيُسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا

دینے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔ تو آج اس کا یہاں کوئی دوست

حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا يَأْكُلُهُ

نہیں ہے۔ اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے لہو پیپ کے۔ سوائے گنہگاروں کے

إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝ فَلَا أَقْسَمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝

اُسے کوئی نہیں کھائے گا۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو تم دیکھ رہے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ

اور اُن چیزوں کی جو تم دیکھ نہیں رہے۔ بے شک یہ عزت والے فرشتہ کا قول ہے۔ اور یہ کسی

بِقَوْلٍ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلٍ

شاعر کا کلام نہیں ہے۔ بہت کم تم لوگ ایمان لاتے ہو۔ اور کسی کاہن کا کلام بھی

كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذْكُرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ

نہیں ہے۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ (بلکہ یہ قرآن

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ

(تو) رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور اگر یہ نبی بھی ہمارے اوپر کوئی بات

الْأَقَاوِيلِ ۳۳ لَاخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۳۴

بنا لیتے۔ تو ہم اس کو بھی قوت سے پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۳۵ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ

پھر ہم اس کی رگِ جان کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی بھی اسے

عَنْهُ حُزِرِينَ ۳۶ وَإِنَّهُ لَتَذِكْرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۳۷

بچا نہ سکتا۔ اور یقیناً یہ نصیحت ہے متقیوں کے لیے۔

وَ إِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ۳۸ وَإِنَّهُ

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ اور بے شک یہ قرآن

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۳۹ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۴۰

کافروں کے لیے حسرت ہے۔ اور یہ قرآن حق الیقین ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۴۱

پھر آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

۱۱۱۱۱۱۱۱ ۴۲ (۷۰) سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (۷۹) رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۴۲ آیتیں ہیں سورۃ المعارج مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۴۳

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۴۴ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ

ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو کافروں کے لیے واقع ہونے والا ہے، جسے

لَهُ دَافِعٌ ۴۵ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۴۶ تَعْرُجُ

کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ اللہ کی طرف سے، جو سیڑھیوں کا مالک ہے۔ فرشتے اور

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

روح سیڑھیوں سے چڑھ کر اس کے پاس جاتے ہیں، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن میں جس کی مقدار

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۴۷ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۴۸

پچاس ہزار برس ہے۔ پھر آپ اچھی طرح صبر کیجیے۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۴۹ وَ نَرَاهُ قَرِيبًا ۵۰ يَوْمَ

بے شک یہ اس کو دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ جس دن

تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝

آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا۔ اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے۔

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبْصَرُونَهُمْ ۝ يَوْمَ

اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں۔ حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے۔ مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ ۝

چاہے گا کہ کاش کہ وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے دے اپنے بیٹوں کو۔

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُتَوِيه ۝

اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے اس کنبہ کو جس میں وہ رہتا تھا۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا

اور اُن تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو فدیہ میں دے دے، پھر وہ اپنے کو بچالے۔ ہرگز نہیں۔

إِنَّمَا لَظَى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوْىِ ۝ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ

یقیناً یہ تو بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی۔ جو چمڑی بھی کھینچ لے گی۔ وہ آگ پکارے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری

وَتَوَلَّى ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَى ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ كُمُتًا

اور اعراض کیا۔ اور جس نے مال جمع کیا، پھر اس نے حفاظت سے رکھا۔ یقیناً انسان کم ہمت پیدا

هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ

کیا گیا ہے۔ جب اسے مصیبت پہنچتی ہے، تو فریادی بن جاتا ہے۔ اور جب اسے نعمت پہنچتی ہے

الْحَيْرُ مَنْوَعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ

تو روکنے والا بن جاتا ہے۔ مگر وہ نماز پڑھنے والے۔ جو اپنی نماز پر

عَلَى صَلَاتِهِمْ دَابُّونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

مداومت کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مقرر کیا

مَعْلُومٌ ۝ لِّلسَّائِلِ وَالْهَرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ

ہوا حق ہے۔ مانگنے والے کے لیے اور فقیر کے لیے۔ اور جو حساب کے

بِیَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

دن کو سچا بتلاتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے عذاب سے

مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝

ڈرتے ہیں۔ یقیناً اُن کے رب کا عذاب بے خوف رہنے کی چیز نہیں ہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُزُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۖ إِلَّا اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر
عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ اپنی بیویوں سے یا اپنی باندیوں سے، اس لیے کہ اُن پر اس میں کوئی
مَلُومِينَ ۖ فَمِنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ ملامت نہیں۔ لیکن جو اس کے علاوہ کو طلب کرے گا، تو یہی لوگ حد سے آگے بڑھنے
الْعُدُونَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو
رُعُونَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ۖ نہاتے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔
وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۖ أُولَٰئِكَ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اُن کو
فِي جَنَّتٍ مُّكْرَمُونَ ۖ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا جنتوں میں اعزاز دیا جائے گا۔ پھر کافروں کو کیا ہو گیا
قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ۖ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔ دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت درجماعت۔
عَزِينَ ۖ أَيُطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ کیا اُن میں سے ہر شخص یہ لالچ رکھتا ہے کہ اسے جنتِ نعیم میں داخل کیا
نَعِيمٍ ۖ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۖ جائے گا؟ ہرگز نہیں! یقیناً ہم نے اُن کو پیدا کیا ہے اس سے جس کو یہ جانتے ہیں۔
فَلَا أَقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۖ پھر میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ یقیناً ہم اس پر قادر ہیں
عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۚ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۖ کہ اُن سے بہتر کو بدلہ میں لے آئیں۔ اور یہ ہم سے بھاگ کر آگے نہیں جاسکتے۔
فَذَرْهُمْ يُخَوْضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ ملیں اُن کے اس دن سے

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْجَدَاثِ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے نکل رہے ہوں گے

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿۲۲﴾ خَاشِعَةً

تیزی سے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف تیز دوڑ رہے ہیں۔ اُن کی نظریں

أَبْصَارُهُمْ تَرَهَقْنَهُمْ ذَلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي

جھکی ہوئی ہوں گی، اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس سے

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۲۳﴾

انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

(۷۱) سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ (۷۱)

آيَاتُهَا ۲۸

اور ۲ رکوع ہیں

سورة نوح مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ

ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیے

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَقَوْمُ

اس سے پہلے کہ اُن کے پاس دردناک عذاب آجائے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری

إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ

قوم! بے شک میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

وَاطِيعُونَ ۝ يَعْفُرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ

اور میرا کہنا مانو۔ تو اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقررہ

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ

تک مہلت دے گا۔ یقیناً اللہ کی مقرر کی ہوئی مدت جب آ جاتی ہے، تو پھر مؤخر نہیں کی جاتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي

کاش کہ تم جانتے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے رب! یقیناً میں نے میری قوم

لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝

کو رات اور دن بلایا۔ تو وہ میرے بلانے پر اور زیادہ ہی بھاگتے رہے۔

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ اور جب بھی میں نے اُن کو بلایا تاکہ آپ اُن کی مغفرت کریں، تو انہوں نے اپنی انگلیاں
فِي أَذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور انہوں نے ضد کی اور بہت
اسْتِكْبَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۚ ثُمَّ إِنِّي زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے اُن کو کھلم کھلا دعوت دی۔ پھر میں نے
أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۚ فَقُلْتُ اُن کو علانیہ دعوت دی، پھر میں نے اُن کو چپکے چپکے دعوت دی۔ پھر میں نے کہا کہ
اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُرْسِلُ السَّمَاءَ تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان کو تم پر
عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَأَبْنَاءٍ برستا ہوا چھوڑے گا۔ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ
وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۚ مَا لَكُمْ اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ
لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۚ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۚ تم اللہ کے لیے عظمت کا عقیدہ نہیں رکھتے؟ حالانکہ اس نے تمہیں طور در طور پیدا کیا ہے۔
أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۚ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کیسے اللہ نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے؟
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۚ اور اُن میں چاند کو نورانی بنایا اور سورج کو روشن بنایا۔
وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۚ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ اور اللہ نے تمہیں زمین سے اگایا۔ پھر وہ تمہیں زمین میں دوبارہ
فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۚ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ لوٹائے گا، پھر وہ تمہیں قبروں سے نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو
الْأَرْضَ بِسَاطًا ۚ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۚ بچھونا بنایا۔ تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں میں چلو۔

قَالَ نُوحٌ رَبِّ اٰتِهِمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوْا مَنْ

نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی اور وہ اُن کے پیچھے چلے جن

لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ اِلَّا خَسَارًا ۝۲۱ وَ مَكَرُوْا

کے مال اور جن کی اولاد اُن کو زیادہ نہیں کرتی مگر خسارہ میں۔ اور انہوں نے

مَكْرًا كُبَّارًا ۝۲۲ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

بڑا زبردست مکر کیا۔ اور انہوں نے کہا کہ تم ہرگز مت چھوڑو اپنے معبودوں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وُدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ

اور تم ہرگز مت چھوڑو وُد اور سواع اور یغوث اور یعوق

وَنَسْرًا ۝۲۳ وَقَدْ اَصْلَحُوْا كَثِيْرًا ۝ وَلَا تَزِدِ

اور نسر کو۔ اور تحقیق کہ انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔ اور (یا رب!) ظالموں

الظٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝۲۴ مِمَّا خَطِيْئَتُهُمْ اُغْرِقُوْا

کی گمراہی اور بڑھائیے۔ اپنے گناہوں کی وجہ سے وہ غرق کیے گئے،

فَادْخُلُوْا نَارًا ۝ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْبٍ

پھر وہ آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر اپنے لیے انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مددگار بھی

اِلٰهٍ اَنْصَارًا ۝۲۵ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ

نہیں پایا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! تو زمین پر کافروں کا

عَلٰی الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دِيَارًا ۝۲۶ اِنَّكَ

ایک گھر بھی بستا ہوا مت چھوڑ۔ اس لیے کہ

اِنْ تَذَرْهُمْ يُّضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فٰجِرًا

اگر تو اُن کو چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں جنیں گے مگر فاجر

كَفٰرًا ۝۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

کافر ہی کو۔ اے میرے رب! تو میری مغفرت کر دے اور میرے والدین کی اور اس شخص کی جو میرے

بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝ وَلَا تَزِدِ

گھر میں مومن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کی اور مومن عورتوں کی۔ اور تو ظالموں کو مت بڑھا

الظٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبٰرًا ۝۲۸

مگر ہلاکت میں۔

آیات ۲۸

(۷۲) سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰)

رُكُوعَاتُهَا ۲

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں

سورۃ الجن مکہ میں نازل ہوئی

اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا

آپ فرما دیجیے کہ میری طرف یہ وحی کیا گیا ہے کہ چند جنات نے قرآن سن لیا، تو وہ کہنے لگے کہ

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ

یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے،

فَأَمَّا بِهِ ۖ وَلَنْ تُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ وَأَنَّهُ

تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ

تَعْلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ

ہمارے رب کی اونچی شان ہے، اس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ اولاد بنائی۔

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ

اور ہم میں سے بے وقوف اللہ پر (کذب میں بھی) بہت دور کی کہتے رہے۔

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ

اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں

كَذِبًا ۖ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ

بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ پناہ طلب کرتے تھے

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۖ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا

مرد جنات کی، تو انہوں نے ان جنات کا غرور اور بڑھا دیا۔ اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا

كَمَا ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۖ وَأَنَّا لَمَسْنَا

جیسا کہ تم نے گمان کیا کہ اللہ کسی کو (زندہ کر کے) ہرگز نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان

السَّمَاءِ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۖ

کو ٹٹولا، تو ہم نے اس کو بھرا ہوا پایا مضبوط چوکیداروں سے اور انگاروں سے۔

وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّبْعِ ۖ فَمِنْ

اور یہ کہ ہم وہاں پر سننے کی جگہوں پر بیٹھتے تھے۔ پھر اب جو کوئی

يَسْتَمِعِ الْاِنَّ يَجِدْ لَهُ شَهَابًا رَّصَدًا ۝ وَاَنَا

کان لگاتا ہے، تو اپنے لیے ایک تارکنے والا انگارہ پاتا ہے۔ اور ہم نہیں

لَا نَذَرِيْ اَشْرُ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

جانتے کہ کیا برائی منظور ہے زمین والوں کے ساتھ یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَاَنَا مِّنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِمَّا دُوْنَ

بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ اچھے ہیں اور ہم میں سے کچھ اس کے

ذٰلِكَ ۚ كُنَّا طَرٰٓئِقَ قَدَدًا ۝ وَاَنَا ظَنَنَّا اَنْ

علاوہ ہیں۔ ہم الگ الگ طریقوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ

لَنْ تُعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ تُعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَاَنَا

ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے اور بھاگ کر بھی ہرگز اس کو عاجز نہیں کر سکیں گے۔ اور جب

لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهِ ۚ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ

ہم نے اس ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا،

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَاَنَا مِّنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

پھر اسے نہ نقصان کا خوف ہوگا، نہ ظلم کا۔ اور ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۚ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

اور کچھ گنہگار ہیں۔ لیکن جو اسلام لائے گا، تو انہوں نے ہدایت کا

رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

قصد کیا۔ اور البتہ جو ظالم ہیں، تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔

وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلٰى الطَّرِيْقَةِ لَا سُقِيْنَهُمْ مَّاءٌ

اور یہ کہ اگر وہ اس طریقہ پر ہمیشہ چلتے رہتے تو ہم انہیں پینے کو وافر پانی

عَدَقًا ۝ لَّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ

دیتے۔ تاکہ ہم اُن کو اس میں آزمائیں۔ اور جو اپنے رب کی نصیحت سے اعراض کرے گا

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَاَنَّ الْمَسْجِدَ لِلّٰهِ

تو وہ اسے چڑھتے عذاب میں داخل کر دے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں تو اللہ ہی کی ہیں،

فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَاِنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

تو تم اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ کھڑا ہوتا ہے

۱۹

يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا

اسی کو پکارتا ہے، تو قریب ہے کہ وہ اُن کے خلاف جمع ہو جائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف

أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي

اپنے رب کو پکارتا ہوں اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝ قُلْ إِنِّي

تمہارے لیے نہ ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہدایت کا۔ آپ فرما دیجیے کہ مجھے

لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۚ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ

اللہ سے ہرگز کوئی نہیں بچا سکے گا۔ اور اس کو چھوڑ کر میں کوئی پناہ لینے کی جگہ ہرگز نہیں

مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَةً ۖ وَمَنْ

پاؤں گا۔ مگر اللہ کی طرف سے پیغام پہنچانا اور اس کے پیغامات کو لے کر آنا (یہ عذاب سے جائے پناہ ہے)۔ اور جو

يَعِصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا، تو یقیناً اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيهَا أَبَدًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَيَسْأَلُونَ

ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس (عذاب) کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے،

مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ

تو اس وقت جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور تعداد میں کم ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مِمَّا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ

نہیں جانتا کہ کیا قریب ہے وہ جس سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے یا اس کے لیے میرا رب کوئی

رَبِّي أَمَدًا ۝ عَلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ

مدت مقرر کرے گا۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے، پھر وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں

أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ

کرتا۔ مگر جس رسول کو وہ پسند کر لے، تو وہ

يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝

اس کے آگے اور اس کے پیچھے چوکیدار کو چلاتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رَسُولًا رَّبَّهُمْ وَ أَحَاطَ

تاکہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور اللہ اُن چیزوں کا احاطہ

بِمَا لَدَيْهِمْ وَاحْطَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝
کیے ہوئے ہے جو اُن کے آگے ہیں اور ہر چیز کی تعداد اس نے گن رکھی ہے۔

رُكُوعُهَا ۲

(۷۳) سُورَةُ الْمُزْمَلِ كَثِيرًا (۳)

آيَاتُهَا ۲۰

اور ۲ رکوع ہیں

سورة المزمل مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُزْمَلُ ۝ قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِصْفَهُ

اے چادر اوڑھنے والے! آپ رات میں قیام کیجیے مگر کسی رات۔ (قیام کریں)

أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلْ

آدھی رات یا اس میں سے تھوڑی کم کر لیجیے۔ یا اس پر تھوڑی زیادہ کر لیجیے اور قرآن

الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝

پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھئے۔ عنقریب ہم آپ پر بھاری قول ڈالیں گے۔

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝

یقیناً رات کی عبادت وہ (دل و زبان میں) زیادہ موافقت والی ہے اور زیادہ سیدھی بات کہلانے والی ہے۔

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

یقیناً آپ کے لیے دن میں لمبا مشغلہ ہے۔ اور آپ اپنے رب کے نام کو یاد کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

کی طرف منقطع ہو جائیے۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَىٰ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو اسی کو کارساز بنائیے۔ اور آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو

مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَذَرْنِي

وہ کہتے ہیں اور اُن کو اچھی طرح چھوڑ دیجیے۔ اور آپ مجھے اور

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا

خوشحال جھٹلانے والوں کو چھوڑ دیجیے اور اُن کو تھوڑی مہلت دیجیے۔ یقیناً ہمارے پاس

أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ ۝ وَعَذَابًا

بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے۔ اور کھانا ہے حلق میں اٹکنے والا اور دردناک

الْيَمَاءُ ۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ

عذاب ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ

اور پہاڑ پھسلتی ہوئی ریت کا تودہ بن جائیں گے۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف پیغمبر

رَسُولًا ۱۵ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

بھیجا جو تم پر گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول

رَسُولًا ۱۶ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا

بھیجا۔ پھر فرعون نے اُس رسول کی مخالفت کی، پھر ہم نے مضبوط گرفت میں اسے

وَبِيلًا ۱۷ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا

پکڑ لیا۔ اگر تم نے کفر کیا، تو پھر تم کیسے بچ سکو گے اس دن

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۱۸ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۱۹

جو بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا؟ آسمان اس دن پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۲۰ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۲۱ فَمَنْ

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے۔ پھر جو

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۲۲ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

چاہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ بنالے۔ یقیناً آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُومُوا أَدْنَىٰ مِنْ ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَ ثُلَاثُهُ

قیام کرتے ہیں رات میں دو تہائی کے قریب اور آدھی رات اور ثلث رات

وَ طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۲۳ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ

اور اُن لوگوں میں سے ایک جماعت بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ دن اور رات کی مقدار متعین

وَ النَّهَارَ ۲۴ عَلِمَ أَنْ لَّنْ تَحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

کرتا ہے۔ اس نے جان لیا کہ تم ہرگز اس کو نباہ نہیں سکو گے تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۲۵ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ

تو تم پڑھو قرآن میں سے جو آسان ہو۔ اس نے جان لیا کہ عنقریب

مِّنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۲۶ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور دوسرے زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ
اللہ کا فضل طلب کرنے کے لیے۔ اور دوسرے قتال کریں گے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا
اللہ کے راستہ میں۔ تو تم قرآن میں سے پڑھو جو آسان ہو اور تم نماز

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو۔

وَمَا تَقْدِرُوا لَإِنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ
اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے، تو اس کو اللہ کے پاس

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ
پاؤ گے، وہ بہتر ہے اور اجر کے اعتبار سے بڑا ہے۔ اور تم اللہ سے مغفرت طلب کرو،

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

آيَاتُهَا ۵۶ (۷۲) سُورَةُ الْمُدَّثَّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) رُكُوعَاتُهَا ۲
اس میں ۵۶ آیتیں ہیں سورۃ المدثر مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۖ قُمْ فَأَنْذِرْ ۚ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ۝
اے چادر میں لپٹنے والے! آپ کھڑے ہو جائیے، پھر ڈرائیے۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے۔

وَتُوبَاكَ فَطَهِّرْ ۚ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۚ وَلَا تَهْنُ
اور اپنے کپڑے پاک رکھئے۔ اور گندگی سے الگ رہئے۔ اور آپ احسان اس لیے نہ کیجیے کہ آپ

تَسْتَكْثِرُ ۚ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۚ فَإِذَا يُقَرَّرُ فِي النَّافُورِ ۝
زیادہ کا مطالبہ کریں۔ اور اپنے رب کی وجہ سے صبر کیجیے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۚ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ
تو یہ دن بڑا سخت دن ہوگا۔ کافروں پر کچھ آسان

يَسِيرٌ ۚ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۚ وَجَعَلْتُ
مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا، تنہا چھوڑ دیجیے۔ اور میں نے

لَهُ مَا لَا حَمْدُودًا ۝ وَبَيْنَ شُهُودًا ۝ وَ مَهَّدْتُ لَهُ
اس کو عطا کیا بہت سارا مال۔ اور حاضر رہنے والے بیٹے بنائے۔ اور میں نے اس کو ہر چیز میں

تَمَهِّدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ اَزِيدَهُ ۝ كَلَّا ۝ اِنَّهُ
وسعت دی۔ پھر وہ لالچ رکھتا ہے کہ میں مزید دوں۔ ہرگز نہیں! یقیناً وہ

كَانَ لِاٰتِنَا عَنِيْدًا ۝ سَارَهُقُهُ صَعُوْدًا ۝ اِنَّهُ
ہماری آیتوں کے ساتھ دشمنی رکھنے والا تھا۔ عنقریب میں اسے کٹھن چڑھائی پر چڑھنے پر مجبور کروں گا۔ اس نے

فَكَرَّ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ
سوچا اور ایک اندازہ لگایا۔ تو وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے اندازہ لگایا۔ پھر وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے

قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ
اندازہ لگایا۔ پھر اس نے دیکھا۔ پھر اس نے منہ بنایا اور پھر اس نے منہ بگاڑا۔ پھر اس نے پیٹھ

وَ اِسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝
پھیری اور پھر اس نے تکبر کیا۔ پھر اس نے کہا کہ یہ تو نہیں ہے مگر جادو جو منقول چلا آ رہا ہے۔

اِنْ هٰذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاٰصِلِيْهِ سَقَرَ ۝
یہ تو ایک انسان ہی کا کلام ہے۔ عنقریب میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

وَمَا اَدْرٰكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقٰی وَلَا تَذَرُ ۝ لَوّٰحَةٌ
اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سقر کیا ہے؟ وہ آگ نہ باقی رہنے دے گی اور نہ کوئی چیز چھوڑے گی۔ وہ تو شکل انسانی کو

لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَیْهَا تِسْعَةُ عَشْرِ ۝ وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ
بگاڑ کر رکھ دے گی۔ اس دوزخ پر انیس فرشتے ہیں۔ اور ہم نے دوزخ والوں کو نہیں

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۝ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
بنایا مگر فرشتے۔ اور ہم نے اُن کی تعداد کو کافروں

اِلَّا فِتْنَةً ۝ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۝ لَيَسْتَفِیْنَنَّ الَّذِيْنَ اٰتُوْا
کے لیے صرف فتنہ بنایا تاکہ وہ لوگ یقین کریں جن کو کتاب

الْكِتٰبِ وَيَزِدَّادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا ۝ وَلَا يَرْتَابَ
دی گئی اور ایمان والے ایمان میں اور بڑھیں اور شک نہ کریں

الَّذِيْنَ اٰتُوْا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ
وہ جن کو کتاب دی گئی اور شک نہ کریں ایمان والے اور تاکہ وہ لوگ کہیں

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر کہیں کہ اللہ نے اس کے ذریعہ مثال بیان کر کے کس چیز کا ارادہ کیا ہے؟
بِهَذَا مَثَلًا ۖ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ اسی طرح اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں
و يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تیرے رب کے لشکر صرف
إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ۚ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۚ وہی جانتا ہے۔ اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے۔ ہرگز نہیں! چاند کی قسم۔
وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۚ وَالصُّبْحِ إِذَا أَصْفَرَ ۚ إِنَّهَا لَمِاحِدَى اور رات کی قسم، جب وہ چلی جائے۔ صبح کی قسم، جب وہ روشن ہو جائے۔ یقیناً یہ بڑی نشانیوں میں سے
الْكُبَرَى ۚ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۚ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ ایک ہے۔ یہ انسانوں کو ڈرانے والی ہے۔ اس کو جو تم میں سے یہ چاہے
أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۚ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۚ کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہوئے۔ ہر شخص روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔
إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۚ سوائے یمنین والوں کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے۔
عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۚ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا مجرموں کے متعلق۔ (مجرموں سے پوچھیں گے) کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے داخل کیا؟ تو وہ کہیں گے کہ
لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلِيِّينَ ۚ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمُسْكِينِ ۚ ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔ اور ہم مسکین کو کھانا نہیں دیتے تھے۔
وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۚ وَكُنَّا نُكَذِّبُ اور ہم باطل کلام میں لگنے والوں کے ساتھ لگے رہتے تھے۔ اور ہم حساب
بِیَوْمِ الدِّينِ ۚ حَتَّىٰ أَتَيْنَا الْيَقِيْنَ ۚ کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمارے پاس یقین (یعنی موت) آگئی۔
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۚ فَمَا لَهُمْ عَنِ پھر تو اُن کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہیں دے گی۔ پھر اُن کو کیا ہوا کہ نصیحت

التَّذَكُّرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٧٩﴾ كَانَتْهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ﴿٨٠﴾
 سے اعراض کر رہے ہیں۔ گویا کہ وہ بد کے ہوئے گدھے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٨١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ
 جو شیر سے بھاگے ہوں۔ بلکہ اُن میں سے ہر شخص یہ

مَنْهُمْ اَنْ يُؤْتَى صُحُفًا مُنْشَرَةً ﴿٨٢﴾ كَلَّا بَلْ
 چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ

لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٨٣﴾ كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرَةٌ ﴿٨٤﴾ فَمَنْ
 وہ آخرت سے ڈرتے نہیں ہیں۔ ہرگز نہیں! یقیناً قرآن تو نصیحت ہے۔ پھر جو

شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٨٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ
 چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کر سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٨٦﴾
 وہ تقویٰ کا اہل ہے اور بخشنے کا اہل ہے۔

ایاتھا ۲۰ (۷۵) سُوْرَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱) رُكُوْعَاتُهَا ۲
 اس میں ۲۰ آیتیں ہیں سورۃ القیامت مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَا اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿١﴾ وَلَا اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ
 قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

الْوَامَةِ ﴿٢﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿٣﴾
 نفس کی۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کریں گے؟

بَلٰی قَدَرِیْنَ عَلٰی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهُ ﴿٤﴾ بَلْ یُرِیْدُ
 کیوں نہیں! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پورے بھی درست کر دیں۔ بلکہ انسان

الْاِنْسَانُ لَیَفْجُرْ اَمَامَهُ ﴿٥﴾ یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿٦﴾
 یہ چاہتا ہے کہ آگے بھی وہ بدکاری کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے؟

فَاِذَا بَرَقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
 پھر جب نگاہیں پھٹی رہ جائیں۔ اور چاند بے نور ہو جائے۔ اور چاند اور سورج اکٹھے

وَالْقَمَرُ ۹ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۱۰	کیے جائیں۔ انسان اس دن گئے گا کہ کدھر بھاگوں؟
كَلَّا لَا وَنَرَآهُ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۱۱	ہرگز نہیں! کوئی جائے پناہ نہیں۔ تیرے رب کی طرف اس دن ٹھہرنا ہے۔
يُنَبِّئُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۱۲	انسان کو خبر دی جائے گی اس دن اُن اعمال کی جو اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے۔
بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۱۳ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۱۴	بلکہ انسان اپنے خلاف خود حجت ہے۔ اگرچہ وہ اپنے بہانے پیش کرے۔
لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۱۵ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ	آپ اپنی زبان قرآن کے ساتھ نہ ہلائیں تاکہ اس میں آپ جلدی کریں۔ ہمارے ذمہ اس قرآن کا جمع کرنا
وَقُرْآنَهُ ۱۶ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۱۷ ثُمَّ	اور اس کا پڑھوانا بھی ہے۔ پھر جب ہم اس کو پڑھ لیں، پھر بعد میں آپ پڑھئے۔ پھر
إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۱۸ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۱۹ وَتَذَرُونَ	یقیناً ہمارے ذمہ اس کو بیان کرنا بھی ہے۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو
الْآخِرَةَ ۲۰ وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۲۱ إِلَىٰ رَبِّهَا	چھوڑ دیتے ہو۔ کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے
نَاطِرَةٌ ۲۲ وَ جُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۲۳ تَظُنُّ	ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اس دن اداس ہوں گے۔ گمان کرتے ہوں گے کہ اُن
أَنْ يَفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۲۴ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۲۵	کے ساتھ کمر توڑنے والے کا معاملہ کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں! جب روح حلق تک پہنچ جائے۔
وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۲۶ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۲۷ وَالْتَقَتْ	اور پوچھا جائے کہ ہے کوئی رقیہ کرنے والا۔ اور وہ گمان کرتا ہے کہ یہ توجرائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی
السَّاقُ بِالسَّاقِ ۲۸ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۲۹	پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے۔ تیرے رب ہی کی جانب اس دن چلنا ہے۔
فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّىٰ ۳۰ وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۳۱	پھر اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ لیکن اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ۚ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۚ ثُمَّ أُولَىٰ
پھر وہ گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ پھر تیرے

لَكَ فَأُولَىٰ ۚ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۚ
لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟

أَلَمْ يَكُ نَظْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۚ ثُمَّ كَانَ عَاقَتُهُ
کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو بٹکایا جاتا ہے؟ پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے

فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۚ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ
بنایا، پھر درست کیا۔ پھر اس سے جوڑا بنایا ایک مرد

وَالْأُنثَىٰ ۚ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْبُوتَىٰ ۚ
اور ایک عورت کو۔ کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟

رُكُوعًا ۲

اور ۲ رکوع ہیں

(۷۹) سُورَةُ الدَّهْرِ مَبْرُورًا (۹۸)

سورة الدهر مدینہ میں نازل ہوئی

آيَاتُهَا ۳۱

اس میں ۳۱ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ
بے شک انسان پر زمانہ میں ایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ وہ قابل ذکر

شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
چیز نہیں تھا۔ یقیناً ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا

أَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ إِنَّا هَدَيْنَاهُ
کیا، کہ ہم اس کو آزمائیں، پھر ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ بے شک ہم نے اس کو راستہ

السَّبِيلِ ۖ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا
بتلایا، یا شکر کرنے والا ہوا یا ناشکرا۔ یقیناً ہم نے کافروں

لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَأَغْلَاقًا وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ
کے لیے زنجیریں اور طوق اور آگ تیار کر رکھی ہیں۔ یقیناً نیک لوگ

يَشْرَبُونَ مِّنْ كَآسٍ كَانَتْ مِرَاجِبًا كَافُورًا ۝ عَيْنًا
پئیں گے ایسے جام سے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایک چشمہ سے

يُشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝ يُؤْفُونَ	جس سے اللہ کے مخصوص بندے پئیں گے (اور وہ جہاں چاہیں گے) بہالے جائیں گے۔ جو نذر پوری
بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝	کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کی مصیبت پھیلی ہوئی ہوگی۔
وَ يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَ يَتِيمًا	اور جو کھانا دیتے ہیں اس کی محبت کے باوجود مسکین اور یتیم
وَ اَسِيرًا ۝ اِنَّا نُطْعِمُكُمْ لِرِجَالِهِ اللَّهُ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ	اور قیدی کو۔ کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کی خاطر کھانا دیتے ہیں، ہم تم سے نہ بدلہ
جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا	چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں۔ ہم تو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اس دن سے
عَبُوسًا قَمَطِرِيًا ۝ فَوَقَّهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ	جو اداسی والا اور سخت دن ہوگا۔ تو اللہ اُن کو اس دن کی مصیبت سے بچالیں گے
وَلَقَبَهُمْ نَصْرَةً وَ سُرُورًا ۝ وَ جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا	اور اُن کو اللہ تازگی اور خوشی عطا کریں گے۔ اور اُن کے صبر کے بدلہ اُن کو
جَنَّةً وَ حَرِيرًا ۝ مُتَكِينِينَ فِيهَا عَلَى الْاَرَائِكِ ۝	جنت اور ریشم عنایت فرمائیں گے۔ اس میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے تختوں پر۔
لَا يَذْرُؤُنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمَهَرِيرًا ۝ وَ دَانِيَةً	اس میں نہ وہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی۔ اور پھل دار شاخوں کے
عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝	سائے اُن کے قریب ہوں گے اور پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے تابع ہوں گے۔
وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَ اَكْوَابٍ	اور اُن پر چاندی کے برتن گھمائے جائیں گے اور پیالے
كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا	جوشیشہ کے ہوں گے۔ چاندی کے شیشہ سے ہوں گے، جن کو بھرنے والے نے ایک معین مقدار
تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا	سے بھرا ہوگا۔ اور اُن کو اس میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سوٹھ کی آمیزش

زُنَجِبِيلًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۱۸ ہوگی۔ جنت کے ایک چشمہ سے جس کا نام سلسبیل ہے۔
وَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ اور اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے۔ جب آپ اُن کو دیکھو گے تو آپ
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۱۹ وَإِذَا رَأَيْتَ ثُمَّ رَأَيْتَ انہیں بکھیرے ہوئے موتی گمان کرو گے۔ اور جب آپ اس جگہ کو دیکھو گے تو
نَعِيمًا وَ مُلْكًا كَبِيرًا ۲۰ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ نعمت والی جگہ اور ایک بڑی سلطنت دیکھو گے۔ اُن پر باریک اور موٹے سبز
خُمْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ ۲۱ وَحُلُوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَ سَقَمُ ریشم کا لباس ہوگا۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کو
رَبَّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۲۲ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً اُن کا رب پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ تمہارا ثواب ہے
وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ۲۳ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے۔ ہم نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا
الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۲۴ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطْع نازل کیا ہے۔ اس لیے آپ اپنے رب کے حکم کی وجہ سے صبر کیجیے اور اُن میں سے
مِنْهُمْ اثْبَا ۲۵ أَوْ كُفُّورًا ۲۶ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا کہنا نہ مانئے۔ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے صبح
وَ أَصِيلًا ۲۷ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ اور شام۔ اور رات کے کسی وقت میں اس کے سامنے سجدہ کیجیے اور لمبی رات
لَيْلًا طَوِيلًا ۲۸ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ میں اس کی تسبیح کیجیے۔ یقیناً یہ لوگ دنیا چاہتے ہیں
وَ يَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۲۹ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمیں نے اُن کو پیدا کیا
وَ شَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۳۰ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ اور اُن کے بندھن کو مضبوط کیا ہے۔ اور ہم جب چاہیں اُن کے جیسے بدلہ میں

تَبْدِيلًا ۲۸ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ

لے آئیں۔ یقیناً یہ نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے

اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۲۹ وَمَا تَشَاءُونَ

اپنے رب کی طرف راستہ بنا لے۔ اور تم نہیں چاہو گے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۳۰

مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے۔ یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ وَالظَّالِمِينَ

وہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں

أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۳۱

کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

إِيَّاهَا ۵۰ سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۰ آیتیں ہیں سورۃ المرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۱ فَالْعَصْفِ عَصْفًا ۲

اُن ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں۔

وَالنَّشْرِ نَشْرًا ۳ فَالْفَرْقِ فَرْقًا ۴

اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں۔

فَالْمُلْقِي ذِكْرًا ۵ عَذْرًا أَوْ نَذْرًا ۶

پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دل میں ڈالنے والی ہیں۔ عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے۔

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۷ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۸

تمہیں جس سے ڈرایا جا رہا ہے، وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے۔ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۹ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۱۰

اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ غبار بنا کر اڑا دیے جائیں گے۔

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقْتَتَتْ ۱۱ لَآئِي يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۱۲

اور جب پیغمبر اکٹھے کیے جائیں گے۔ کس دن کے لیے اسے مؤخر کیا گیا؟

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۝

فیصلہ کے دن کے لیے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟

وَيْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ تُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا اگلے لوگوں کو؟

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ ۝ كَذَلِكَ نَفْعَلُ

پھر ہم اُن کے پیچھے چلتا کریں گے پیچھے آنے والوں کو۔ اسی طرح ہم مجرموں

بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ

کیا ہم نے تمہیں پیدا نہیں کیا ایک ذلیل پانی سے؟ پھر ہم نے اس کو محفوظ ٹھہرنے کی جگہ میں

مَكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ

رکھا۔ ایک وقت مقررہ تک۔ پھر ہم نے مقدار متعین کی۔ پھر ہم کتنی اچھی

الْقَدَرُونَ ۝ وَيْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

مقدار متعین کرنے والے ہیں۔ اس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ۝

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ زندوں اور مردوں کو۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شِجَاتٍ ۖ وَأَسْقَيْنَكُم مَّاءً

اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پینے

فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ انْطَلِقُوا

کو دیا۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (کہا جائے گا)

إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ انْطَلِقُوا

کہ تم چلو اس عذاب کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم چلو

إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي

تین شاخوں والے سایہ کی طرف۔ جو نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ آگ کی تپش

مِنَ النَّارِ ۝ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَاصِرِ ۝

کے کچھ کام آ سکتا ہے۔ یقیناً وہ تو انگارے پھیلتی ہے محل جیسے۔

كَأَنَّهُ جِئْتُكَ صَفَرًا ۚ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۲﴾

گویا کہ وہ پہلے پہلے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ۚ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿۳۳﴾

یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے۔ اور اُن کو اجازت بھی نہیں دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کریں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ فیصلہ کا دن ہے۔

جَمَعْنَكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿۳۵﴾ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ

ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کر دیا۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے

فَكَيْدُونَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۷﴾

تو مجھ پر چلا لو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ﴿۳۸﴾ وَفَوَاكِهَ

یقیناً متقی لوگ سایوں اور چشموں، اور میووں میں ہوں گے،

مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۳۹﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ

جس قسم کے وہ چاہیں گے۔ مبارک ہو، تم کھاؤ اور پیو اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿۴۰﴾ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۱﴾

کرتے تھے۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۲﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ تم کھاؤ اور تھوڑا مزا

قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُّجْرِمُونَ ﴿۴۳﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

لے لو، یقیناً تم مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا

ہلاکت ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم رکوع کرو

لَا يَرْكَعُونَ ﴿۴۵﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۶﴾

تو یہ رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۷﴾

پھر اس کے بعد کوئی بات پر وہ ایمان لائیں گے۔